السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان سال میں ایک مرتبہ اللہ کے نام پر غریبوں اور محتاجوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان فرق نہ کر کے شاہی راستوں پر بٹھلاتا، اور پتوں میں کھانا کھلواتا ہے، مذکورہ کھانا ایک ہندو سے تیار کروایا ہے، ایسا کھانا کھلوانا شرع میں جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اور حدیث شریف سے ثابت ہوتا ہے، کہ ذرہ جتنا بھی نیک کام ضائع نہیں جاتا، حدیث میں فرمایا: ((فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبٍ اَجْرٌ)) یعنی ہر ایک جاندار کو آرام پہنچانے میں ثواب ہے۔ انسان تو سب جانداروں سے افضل ہے، خواہ کسی دین اور مذہب کا ہو، آنحضرت ﷺ کفار اور مشرکین کو بھی کھانا کھلایا کرتے تھے، بس اس نیت سے صورت مرقومہ میں کھانا کھلانا ثواب اور صدقہ ہے۔ (یکم رمضان ۳۵ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۸)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث